نوحہ

برائے روزِ عاشورہ

روزِ عاشورہ پس قتل امام المتقین
مال و زر لوٹا جلائے خیمہ ہائے شاہ دیں

ایک قنات سوختہ کی آڑ میں سب بیبیاں
خاک پر بیٹھی تھیں بچوں کو لیے با دل حزیں

ایکطرف بچے پڑے تھے غش میں بھوک اور پیاس سے
سیر اور سیراب اس طرف ہونے لگی فوج لعیں

جانور تک فوج کے جب پا چکے آب و طعام
تب غذا بھیجی پئے اطفال شاہنشاہ دیں

زوجۂ حر لیکے مشک آب اور کچھ روٹیاں
فوج اعدا سے گئی جسوقت بچوں کے قریں

بیبیاں سمجھیں کہ آتے ہیں لعیں پھر لوٹنے
حضرت زینب بصد اندوہ فرمانے لگیں

روتے روتے بھوکے پیاسے بچے سوئے ہیں ابھی
لوٹ لینا صبح آکر قید ہیں ہم سب یہیں

میں ہوں بی بی زوجۂ حر لائی ہوں آب و طعام
با ادب اس نے کہا یوں آکے زینب کے قریں

ہیں گرسنہ اور پیاسے تین دن سے نونہال
دیجئے پانی انھیں یا خواہر سلطان دیں

رکھ دیا یہ کہہ کے فرش خاک پر آب و طعام
اور خود بھی سر جھکا کے بیٹھی بالائے زمیں

دیکھتے ہی روٹیوں کے ٹکڑے اور پانی کی مشک
ہوگیا آہ و بکا کا شور اے فکرِ حزیں